Presented by: www.Jafrilibrary.com

(حق طبع محفوظ)

هل تعرف الصلاة؟

کیا تم کو نماز پڑھنا آتا ہے؟
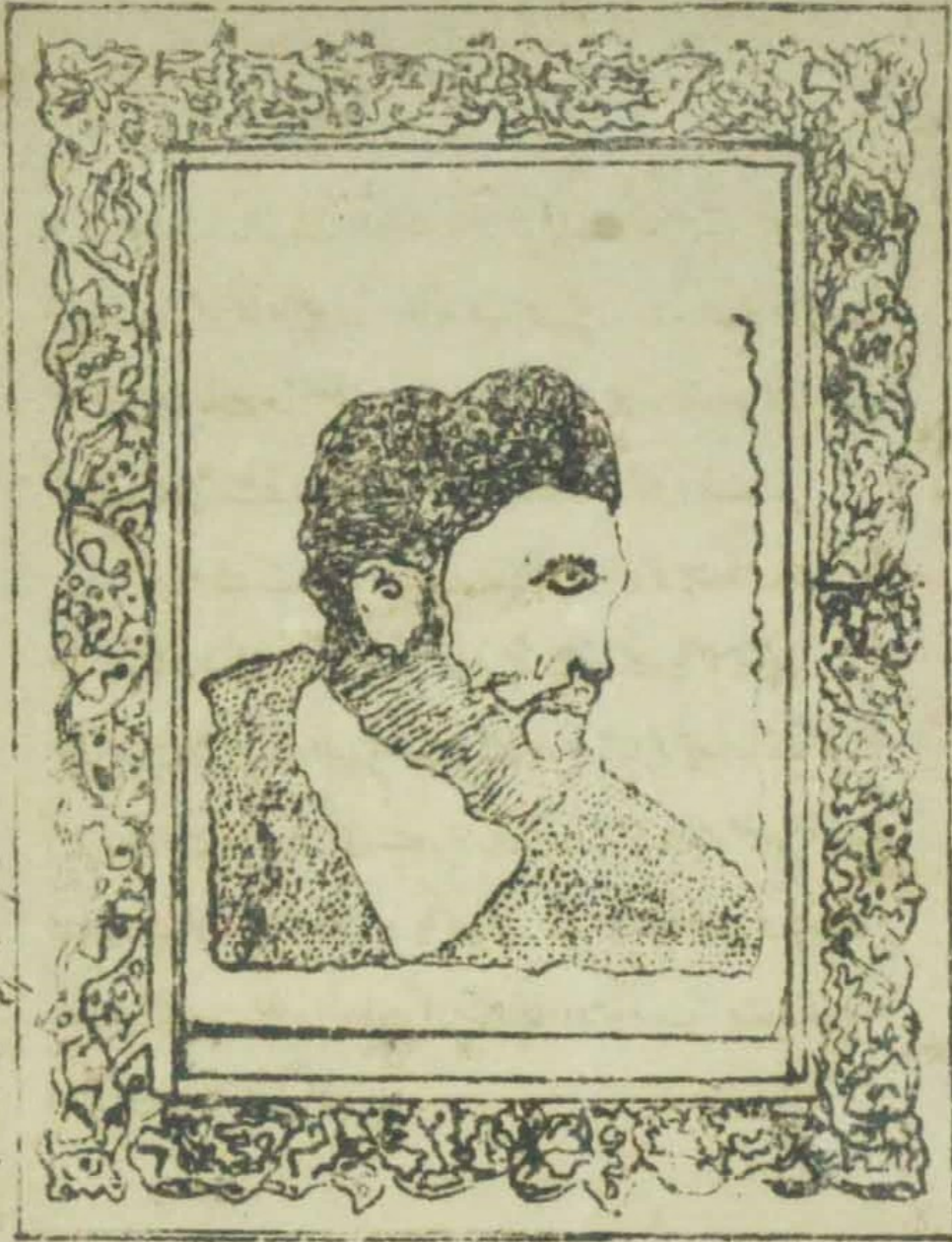
سماحة آية الله الامام المجاهد المرجع الديني

الحاج السيد محمد المهدي الحسيني الشيرازي دام ظله

تعداد طبع ایک ہزار

Presented by: www.Jafrilibrary.com

Presented by: www.Jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ———— نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ وآلہ اجمعین

غرض وغایت

دینی خدمت کے لیے اس کتاب کو عربی سے اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے تاکہ عام بچوں کو فائدہ پہونچے۔ اور ان کو نماز کے متعلق معلومات حاصل ہوں۔ نماز صحیح ہو۔ اللہ تعالیٰ ہر بچے کو اس کے پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔

قیامت کے روز سب سے پہلا سوال جو بندوں سے کیا جائے گا وہ یہی ہوگا کہ تم نماز پڑھتے تھے یا نہیں ؟ پھر محبت اہل بیت علیہم السلام کے بارہ میں پوچھا جائے گا جو اجرِ رسالت قرار دی گئی ہے۔ پوری امت پر اہل بیت علیہم السلام کی محبت واجب ہے خواہ وہ صحابی ہو یا کچھ اور ــ اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام امت پر اہل بیت علیہم السلام کی سرداری اور حاکمیت ثابت وظاہر ہے اور قرآن میں نازل کی گئی ہے۔

Presented by: www.Jafrilibrary.com

Presented by: www.Jafrilibrary.com

مُستحبّاتِ وضو

تصویر (۱)

ابراہیم * اے محمد کیا تم وضو کے مستحبات کو جانتے ہو ؟

محمد * وضو کے مستحبات کیا ہیں ؟

ابراہیم * پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہنا ہے۔ پھر تین چیزوں کا کرنا :-

۱۔ ہاتھوں کو گٹے تک تین مرتبہ دھونا ۔

۲۔ پانی منہ میں ڈال کر تین مرتبہ کُلّی کرنا ۔ (دانتوں کو اندر اور باہر سے مل کر کلی کرنا۔) جس طرح سے تصویر ۱ میں دکھایا گیا ہے ۔

۳۔ ناک میں پانی ڈال کر تھوڑا سا اوپر کھینچنا ۔ تین بار ایسا کرنا ۔

(۲) وضو کا طریقہ

تصویر ۲

ابراہیم * اے محمد کیا تم کو وضو کرنا آتا ہے ؟

محمد * وضو کس طرح کیا جاتا ہے؟

ابراہیم * وضو یہ ہے کہ انسان حلال اور پاک پانی سے وضو کرے اور وضو کی صورت یہ ہے کہ یوں نیت کرے کہ میں وضو کرتا ہوں قُربَۃً اِلَی اللّٰہِ تعالیٰ ۔ پھر

Presented by: www.Jafrilibrary.com

Presented by: www.Jafrilibrary.com

اوّلاً پیشانی سے ٹھوڑی تک پوری انگلیاں پھیلا کر منہ کو دھوئے کر خوب اچھی طرح چہرہ ڈھل جائے جس طرح تصویر ۲ میں دکھایا گیا ہے۔ ۳۔ داہنے ہاتھ کو کہنیوں سے انگلیوں کے سرے تک دھونا خوب اچھی طرح سے۔

تصویر ۳

جیساکہ تصویر ۳ میں دکھایا گیا ہے۔ بائیں ہاتھ کو بھی اسی صورت سے دھونا جیساکہ تصویر ۴ میں دکھایا گیا ہے۔

تصویر ۴

۴۔ داہنے ہاتھ سے سر کا مسح کرنا تالو سے بالوں کی جڑوں تک اسی پانی سے جو ہاتھ میں پہلے سے لگا ہے۔

۵۔ داہنے ہاتھ سے داہنے پیر کے اوپری حصہ کا مسح کرنا۔ انگلیوں کے سروں سے ٹخنہ تک

تصویر ۵

Presented by: www.Jafrilibrary.com

Presented by: www.Jafrilibrary.com

مـ۶ اسی طرح بائیں ہاتھ سے بائیں پیر کے اوپری حصے کا انگلیوں کے سروں سے ٹخنہ تک ۔

تصویر مـ۷

تصویر مـ۶

۳ جن کاموں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

وہ چھ ہیں ۔

ابراہیم ۔ اے محمد کیا تم جانتے ہو کہ کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ۔ ؟

محمد + وہ کیا چیزیں ہیں ۔ ؟

ابراہیم + وہ چھ چیزیں ہیں مـ۱ پیشاب مـ۲ پاخانہ کرنے سے مـ۳ ریاح خارج ہونے سے ۔ مـ۴ سو جانے سے مـ۵ جن چیزوں کے کھانے یا پینے سے عقل زائل ہو جائے ۔ یا جنون کی وجہ سے ۔ یا بے ہوشی سے ۔ یا نشہ آور چیز کھانے یا پینے سے عقل جاتی رہے ۔ مـ۶ استحاضہ قلیلہ کے آنے سے ۔

Presented by: www.Jafrilibrary.com

Presented by: www.Jafrilibrary.com

(۴) جن چیزوں کے کرنے سے غسل واجب ہوتا ہے

ابراہیم * اے محمد کیا تم جانتے ہو کہ کن چیزوں کے کرنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے؟

محمد * وہ کیا ہے جس سے غسل واجب ہوتا ہے۔؟

ابراہیم * وہ یہ ہیں ۱ جنابت۔ منی کا نکلنا۔ احتلام سے (خواب وغیرہ کی حالت میں) یا عورت کے پاس جانے سے خواہ منی نکلے یا نہ نکلے۔

(۲) میت کو چھونے سے۔ بدن ٹھنڈا ہونے کے بعد۔ اور غسل دینے سے پہلے چھونے سے۔

(۳) حیض۔ نفاس۔ استحاضہ) یہ تین خون عورتوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور مخصوص ہیں۔

(۵) غسل کی کیفیت

ابراہیم * اے محمد کیا تم غسل کرنا جانتے ہو؟

محمد * غسل کس طرح کیا جاتا ہے؟

ابراہیم * انسان کا اپنے پورے بدن کو پاک اور حلال پانی سے دھونا۔ اور نیت کرے کہ غسل کرتا ہوں یا کرتی ہوں قربۃً الی اللہ۔

اور غسل دو طریقوں سے ہے۔

۱ (غسل ارتماسی) پورے بدن کو ایک دفعہ پانی میں ڈبو لینا۔ یہاں تک کہ پانی تمام بدن پر پہونچ جائے۔

Presented by: www.Jafrilibrary.com

Presented by: www.Jafrilibrary.com

۲ (غسل ترتیبی) پہلے سر اور گردن کا دھونا - پھر اپنے بدن کے دائیں حصے کو دھوئے - پھر جسم کا بایاں حصہ شانے سے پیر کی انگلیوں تک دھوئے - پانی ڈالنے کے وقت پیر کو زمین سے تھوڑا سا اٹھا لینا تاکہ تلوے تک پانی پہونچ جائے -

مستحب ہے کہ غسل سے پہلے دونوں ہاتھوں کو گٹّے تک دھوئے اور مُنہ میں پانی ڈال کر کلّی کرے - پھر ناک میں پانی ڈال کر چھنک دے جس طرح وضو کے بیان میں گزرا -

(۶) وضو جبیرہ اور غسل جبیرہ

ابراہیم ★ اے محمد کیا تم وضو جبیرہ اور غسل جبیرہ کو جانتے ہو ؟

محمد ★ جبیرہ کسے کہتے ہیں ؟

ابراہیم ★ انسان کے بدن کے کسی حصے میں (دوا لگی ہو) یا (گوند لگا ہو) یا ہڈی ٹوٹنے سے بندھا ہوا ہو - یا زخم لگا ہو جس پر پٹی بندھی ہو - یا اسی قسم سے کچھ اور ہو - پس اگر انسان چاہے کہ وضو کرے تو اس چیز پر ہاتھ پھیر لے - اور غسل کا ارادہ کرے تو بھی ایسا ہی کرے - یہ صورت اس وقت کے لئے ہے جب پٹی اتارنے سے نقصان کا ڈر ہو - اسی کو وضو جبیرہ کہتے ہیں - یا غسل جبیرہ - ان دونوں قسموں میں جب تک جبیرہ (پٹی) باقی ہے وضو یا غسل اسی طرح کرنا چاہئے جب پٹی اتار دے اور زخم وغیرہ صحیح ہو جائے تو وضو اور غسل کی تجدید کرے

(۷) احکام تیمم

Presented by: www.Jafrilibrary.com

Presented by: www.Jafrilibrary.com

ابراہیم * اے محمد تم جانتے ہو تیمم کسے کہتے ہیں ؟

محمد * بتائیے تیمم کیا ہے۔ ؟

ابراہیم * جب انسان کو پانی نہ ملے۔ یا پانی سے وضو یا غسل کرنے میں نقصان کا ڈر ہو۔ یا اسی طرح کی کوئی دوسری مجبوری ہو تو وضو یا غسل کے بدلے تیمم واجب ہے۔

محمد * تیمم کس طرح کیا جاتا ہے ؟

ابراہیم * تیمم پاک اور حلال مٹی سے کیا جاتا ہے۔ اور نیت کرے کہ میں تیمم کرتا ہوں قربۃً الی اللہ۔

۱؎ پس دونوں ہاتھوں کو کھول کر مٹی پر مارے۔ پھر مستحب ہے کہ دونوں ہاتھوں کو ایک بار جھاڑ لے۔ پھر پیشانی پر ملے۔ بالوں کی جڑوں سے ناک کے اوپری حصے تک۔

۲؎ پھر بائیں ہاتھ سے داہنے ہاتھ کے اوپری حصے پر گٹے سے انگلیوں کے سرے تک ملے۔

۳؎ پھر داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ کے اوپری حصے پر گٹے سے انگلیوں کے سرے تک ملے۔

۴؎ پھر ایک بار دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مار کے جھاڑ لے اور دائیں ہاتھ سے بائیں کے اوپری حصے پر گٹے سے انگلیوں کے سرے تک ملے۔ بعض حالات میں یہ آخری صورت مستحب ہے۔

(۸) نماز یومیہ (پنجگانہ)

ہر روز پانچ وقت کی نماز واجب ہے۔ ۱؎ صبح کی ۲؎ ظہر۔ ۳؎ عصر

Presented by: www.Jafrilibrary.com

Presented by: www.Jafrilibrary.com

۴۔ مغرب اور ۵۔ عشاء۔

(۹) نمازوں کے اوقات

۱۔ صبح کی نماز کا وقت یہ ہے کہ صبح (صادق) کی سفیدی مشرق کی طرف سے نمودار ہونے سے سورج نکلنے تک (یعنی سورج نکلنے سے پہلے تک)

۲۔ نماز ظہر و عصر کا وقت یہ ہے کہ آفتاب آسمان کے بیچ میں پہونچ جائے۔ (نصف النہار) سے غروب آفتاب تک۔

۳۔ نماز مغرب اور عشاء کا وقت اُس وقت شروع ہوتا ہے کہ آفتاب غروب ہونے سے ۱۵ منٹ بعد مغرب کا وقت ہے۔ اور آدھی رات تک وقت باقی رہتا ہے۔ مجبور شخص کے لئے طلوع فجر تک!۔

۱۰ نماز کی شرطیں

۱۔ نماز پڑھنے والے کا بدن اور لباس پاک ہونا چاہئے۔ اور مُصلّی کے کپڑے میں کسی ایسے جانور کا کوئی جزو نہ ہو جس کا گوشت حرام ہو۔

۲۔ مرد پر واجب ہے کہ نماز میں آگے اور پیچھے کے جسم کو چھپائے (یعنی سترِ عورتین کرے) اور عورت پر واجب ہے کہ وہ اپنے پورے بدن کو چھپائے سوائے چہرے۔ دونوں ہاتھ۔ اور دونوں پیروں کا ظاہری حصہ۔ اور اجنبی مرد کے سامنے اپنے منہ اور ہاتھوں کو ظاہر کرنا جائز نہیں ہے۔

۳۔ مصلّی پر واجب ہے کہ اس کا لباس اور نماز پڑھنے کی جگہ غصبی نہ ہو۔ حلال کی ہو۔ اور خمس و زکوٰۃ کپڑوں اور مکان کی ادا کی ہو۔

Presented by: www.Jafrilibrary.com

Presented by: www.Jafrilibrary.com

۴ مصلی کا نماز میں قبلہ کی طرف منہ کرنا واجب ہے۔ اور وہ کعبہ مکرمہ ہے جو مکہ معظمہ میں ہے۔

(۱۱) جن امور سے نماز باطل ہوتی ہے

۱ نماز کی حالت میں عمداً بات کرنا۔ ۲ حدث کا صادر ہونا ۳ ہنسنا ۴ رونا ۵ قبلہ سے منحرف ہو جانا ۶ نماز ہاتھ باندھ کر پڑھنا۔ ۷ آمین کہنا بعد الحمد کے۔ ۸ ہر اُس کام سے جس سے نماز کی ظاہری شکل میں تبدیلی ہو جائے ۹ نماز کی کسی چیز میں عمداً کمی یا زیادتی کرنا۔ ۱۰ شک کی بعض قسمیں۔ کسی رکن کا کم یا زیادہ کرنا۔

(۱۲) اذان اور اقامت کا بیان

نماز کے لئے اذان دینا مستحب ہے ـــ کیفیت اذان یہ ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۴ مرتبہ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۲ مرتبہ۔ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۲ مرتبہ۔ اَشْهَدُ اَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ عَلِيًّا وَّلِيُّ اللّٰهِ وَصِيُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَخَلِيْفَتُهٗ بِلَا فَصْلٍ ۲ مرتبہ۔ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ۲ مرتبہ۔ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ۲ مرتبہ۔ حَيَّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ ۲ مرتبہ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۲ مرتبہ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۲ مرتبہ۔

(اقامت میں) اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۲ مرتبہ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۲ مرتبہ۔ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۲ مرتبہ۔ اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ ۲ مرتبہ۔ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ۲ مرتبہ۔ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

Presented by: www.Jafrilibrary.com

Presented by: www.Jafrilibrary.com

دو مرتبہ ۔ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَل ۲ مرتبہ ۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ دو مرتبہ ۔ اَللّٰہُ اَکْبَر ۲ مرتبہ ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ۱ مرتبہ ۔

(۱۳) نماز فجر ۔ نیّت تکبیر اور قرأت

یوں نیت کرے کہ صبح کی دو رکعت نماز پڑھتا ہوں واجب قربۃً اِلَی اللہ تعالیٰ ۔ اس کے بعد سیدھا کھڑا ہو کے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کے اللہ اکبر کہے جیسا تصویر ۸ میں ہے
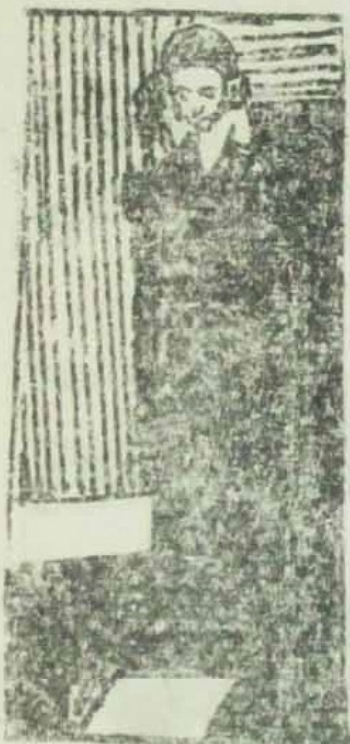
اس کے بعد سورہ الحمد و دوسرا کوئی بھی سورہ جو یاد ہو بلند آواز سے پڑھے ۔

(یعنی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہکر پورہ سورہ الحمد پڑھے وَلَا الضَّآلِّیْنَ تک ۔

پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کوئی سورہ پڑھے

پڑھنے کی حالت میں اس صورت سے کھڑے ہو جیسا تصویر ۹ میں کھڑے ہو کر بتایا گیا ہے ۔

تصویر ۸

تصویر ۹

Presented by: www.Jafrilibrary.com

Presented by: www.Jafrilibrary.com

(۱۴) رکوع

دونوں ہاتھوں کو گھٹنے پر رکھ کر اتنا جھکے جیسا کر فوٹو نمبر ۱۰ میں ہے پھر اسی حالت میں کہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ایک بار۔ یہ کہہ کر سیدھا کھڑا ہونے کے بعد سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے۔ اور اللہ اکبر کہہ کے سجدہ میں جائے

تصویر نمبر ۱۰

جیسا کہ تصویر نمبر ۱۱ میں دکھایا گیا ہے

تصویر نمبر ۱۱

(۱۵) دونوں سجدے

سجدے جاکر دونوں ہاتھ ہتھیلیاں دونوں گھٹنے۔ دونوں پاؤں کے انگوٹھے اور پیشانی کو زمین پر ٹیک دے۔

سجدے میں جاکر کہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

وَبِحَمْدِهٖ۔ اس کے بعد سجدہ سے سر کو اٹھا کر اطمینان سے بیٹھے جس طرح تکبیر نمبر ۱۲ میں ہے۔ پھر دوسری رکعت کے لئے سیدھا کھڑا ہو اور بسم اللہ کہہ کر سورہ فاتحہ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ

Presented by: www.Jafrilibrary.com

Presented by: www.Jafrilibrary.com

تصویر ۱۳

احد کا سورہ زور سے پڑھے۔

۱۷) قنوت

پھر اپنے ہاتھوں کو منہ کے سامنے قنوت کے لئے اٹھائے جیسا کہ تصویر ۱۳ میں دکھایا گیا ہے۔ اور پڑھے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ یہ مستحب ہے۔

۱۸) رکوع اور استقرار

بس اسکے بعد رکوع میں آئے جیسا کہ تصویر ۱۰ میں گزرا۔ اور رکوع میں کہے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ۔ پھر سر کو رکوع سے اٹھائے۔ اور سیدھا کھڑا ہو جیسا کہ تصویر ۹ میں دکھایا گیا ہے۔

۱۹) دونوں سجدے

پھر سجدہ میں جا کر جیسا کہ تصویر ۱۱ میں دکھایا گیا ہے اور سجدہ میں کہے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ ۔ پھر بیٹھے اور دوبارہ سجدہ کرے

۲۰) تشہد و سلام

پھر بیٹھے جیسا کہ تصویر ۱۴ میں دکھایا گیا ہے (جو آگے صفحہ پر ہے) اور تشہد پڑھے اور سلام پھیرے۔ تشہد یہ ہے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ

Presented by: www.Jafrilibrary.com

Presented by: www.Jafrilibrary.com

تصویر ۱۴

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

نماز صبح ختم ہوئی ✱

(۲۱) نماز ظہر اور نیت

نیت کرے کہ نماز ظہر چار رکعت پڑھتا ہوں واجب قربۃً الی اللہ

(۲۲) شروع کی دو رکعتیں

اس طرح پڑھے جیسے کہ صبح کی دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ مگر دو چیزوں میں فرق ہے۔ پہلا فرق یہ ہے کہ یہاں سورہ الحمد اور دوسرا کوئی سورۃ آہستہ پڑھے۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ دوسری رکعت میں تشہد پڑھنے کے بعد تیسری اور چوتھی رکعت کے لئے کھڑا ہونا پڑتا ہے۔

۲۳ تیسری اور چوتھی رکعت

تشہد کے بعد سیدھا کھڑا ہو جائے جیسا کہ تصویر ۹ میں گزرا۔ اور آہستہ سے تسبیحات اربعہ

Presented by: www.Jafrilibrary.com

Presented by: www.Jafrilibrary.com

۳ بار پڑھے۔ پھر رکوع اور سجدہ کرے۔ پھر چوتھی رکعت کے لئے کھڑا ہو اور تیسری رکعت کی طرح چوتھی رکعت پڑھے۔ پھر سجدہ کے بعد بیٹھ کر تشہد و سلام پڑھے جیسا بیان ہوا

(۲۴) **نمازِ عصر کی کیفیت** ۔ نمازِ عصر کی تمام کیفیت نمازِ ظہر کے مانند ہے۔ اِلّا یہ کہ نیت میں عصر کا نام لیا جائیگا۔ یعنی نمازِ عصر چار رکعت پڑھتا ہوں واجب قربۃً الی اللہ

(۲۵) **نمازِ مغرب** ۔ نیت کرے کہ نمازِ مغرب پڑھتا ہوں تین رکعت واجب قربۃً الی اللہ۔ اور پہلی دو رکعت نمازِ فجر کی طرح بجالائے۔ پھر تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو اور آہستہ سورۂ الحمد یا ۳ بار تسبیحاتِ اربعہ پڑھکے رکوع و سجدہ اور تشہد و سلام بجالاکر نماز ختم کرے۔

(۲۶) **نمازِ عشاء** ۔ یہ نماز مثل نمازِ ظہر کے ہے۔ مگر یہ کہ سورہ الحمد اور کوئی دوسرا سورہ زور سے پڑھے۔ نیت یوں کرے۔ نمازِ عشاء چار رکعت پڑھتا ہوں قربۃً الی اللہ۔

۲۷ نمازِ مسافر ۔ جب انسان سفر کرے اور ایک ہی طرف آٹھ فرسخ جاتا ہے یا چار فرسخ جانا اور چار فرسخ واپس آنا ہے دس دنوں کے اندر۔ بشرطیکہ سفر کی غرض معصیت نہ ہو کسی مسلمان کے قتل کرنے کے لئے نہ جاتا ہو۔ زنا کا قصد یا شراب پینے کا یا چوری وغیرہ کا ارادہ نہ ہو۔ اور راستہ میں اس کا ہاشمی وطن نہ پڑتا ہو۔ اور دس دن تک ایک جگہ ٹھہرنے کا قصد نہ کیا ہو۔ بشرطیکہ سفر اس کا پیشہ نہ ہو (جیسا ڈاکیہ۔ ڈرائیور وغیرہ) تو ایسا شخص نماز کو قصر کرکے پڑھے۔ ظہر کی دو رکعت۔ عصر کی دو رکعت۔ عشاء کی دو۔ نمازِ صبح کی مانند۔ اور نمازِ صبح اور مغرب پوری پڑھے۔ ان میں سفر میں بھی کمی نہ ہوگی۔

علہ ابراہیم ✦ اے محمد نمازِ میت کی کیفیت کیا ہے؟

۲۸ نمازِ میت محمد ✦ وہ ایسے ہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ــــ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ــــ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ

علہ نیت یوں کرے۔ اس میت حاضر پر نماز پڑھتا ہوں واجب قربۃً الی اللہ۔ اگر میت مرد کی ہو تو کمر کے مقابل کھڑے ہوں۔ اگر عورت کی ہو سینے کے مقابل کھڑے ہوں۔

Presented by: www.Jafrilibrary.com

Presented by: www.Jafrilibrary.com

عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ۔ اَللّٰہُ اَکْبَر۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۔ اَللّٰہُ اَکْبَر۔ اَللّٰہُ اَکْبَر۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِھٰذَا الْمَیِّتِ ۔ اگر میت بچے کی ہو تو چوتھی تکبیر میں یوں کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لِاَبَوَیْہِ وَلَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاَجْرًا۔ اللّٰہ اکبر

(۲۹) نماز احتیاط

ابراہیم ٭ نماز احتیاط کی ترکیب کیا ہے ؟

محمد ٭ نماز احتیاط اس طرح ہے کہ پہلے تکبیر پڑھے۔ پھر سورہ حمد پڑھے اور رکوع و دونوں سجدوں کو بجالائے۔ پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو۔ اگر دو رکعتی احتیاط ہو پھر سورہ حمد پڑھے اور رکوع و سجود وسلام پڑھے اگر ایک رکعت ہو تو تشہد وسلام پڑھے۔

(۳۰) دو سجدہ سہو

ابراہیم ٭ سجدہ سہو کی کیفیت کیا ہے ؟

محمد ٭ یہ ہے کہ بیٹھ کے تکبیر پڑھو۔ میں دو سجدہ سہو کرتا ہوں قربۃً الی اللہ اور سجدہ میں جائے اور پڑھے بسم اللہ و باللہ۔ السلام علیک ایھا النبی و رحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ پھر سر سجدہ سے اٹھا کر بیٹھے دوبارہ سجدہ میں جائے اور بعینہ ایسا ہی کرے جیسا اوپر بیان ہوا۔ پھر بیٹھ کر تشہد پڑھے۔ اور السلام علیکم و رحمۃ اللہ وبرکاتہ کہے۔

ھذا ما اردناہ ایرادہ ھنا والحمد للہ رب العٰلمین۔ کربلائے مقدسہ۔ محمد ابن المہدی الحسینی الشیرازی۔ دام ظلہ

٭ ٭ المترجم شیخ سلطان محمد

الکاتب سید محمد باقر ابن سید محمد عسکری غفر اللہ ذنوبھما و ذنوب المومنین
بلاک ایف ایم کا ۱۰ ۔ ایف ساوتھ بلر

Presented by: www.Jafrilibrary.com